آپ ہی نے کرنا ہے کہ اللہ سے جنگ کرنی ہے یا گناہوں سے توبہ! فاعتبروایااولی الابصار

مرزا طاہر کا بیان............ آئین سے بغاوت
حکومت مقدمہ قائم کرکے گرفتار کرے

۲۶ مارچ کے اخبارات میں قادیانی گروہ کے چوتھے گروگھنٹال مرزا طاہر کا ایک بیان شائع ہوا جسے ایک غلیظ، متعفن اور بدنامِ زمانہ قادیانی راجہ غالب (مرکزی سیکرٹری اطلاعات قادیانی جماعت) نے لاہور میں ایک پریس کانفرنس میں سنایا۔ مرزا طاہر نے کہا:

"ہمارے خلاف ایک انتہائی لغو، بے بنیاد اور بہتان پر مشتمل خبر کو اچھالا جارہا ہے کہ موجودہ مردم شماری کے دوران ہم نے اپنا موقف تبدیل کرلیا ہے اور اپنے آپ کو ان معنوں میں غیر مسلم تسلیم کرلیا ہے کہ ہم کلمہ طیبہ کا انکار کررہے ہیں۔ ایک احمدی نے بھی مسلمان کی اس تعریف پر دستخط نہیں کئے جس کی رو سے کلمہ طیبہ کا اقرار کسی کو مسلمان قرار دینے کے لئے کافی نہیں ہوتا جبکہ وہ بانی جماعت مرزا غلام احمدی قادیانی کے دعاوی کی تکذیب نہیں کرتا۔ میں اس مکروہ جھوٹ کو ردّ کرتا ہوں اور لعنت اللہ علی الکاذبین کہ کر ان بہتانات کو حوالہ بخدا کرتا ہوں"

آخر میں راجہ غالب نے بعض سوالات کے جواب میں کہا کہ:

"ہم مسلمان ہیں، لیکن آئینی طور پر ہمیں مسلمان تسلیم نہیں کیا جاتا۔ ہم اسرائیل اور یہودیوں کے سب سے بڑے دشمن ہیں۔ ان سے نہ پہلے کبھی دوستی تھی نہ اب ہے۔ لیکن ہمیں اسرائیل اور یہودیوں کا ایجنٹ ہونے کا طعنہ دیا جاتا ہے" (روزنامہ جنگ لاہور ۲۶ مارچ ۱۹۹۸ء)

مرزا طاہر کا یہ بیان بجائے خود انتہائی لغو، بے ہودہ، بے بنیاد، صریح کذب بیانی اور بکواس پر مشتمل ہے۔ پورے بیان میں دجل و تلبیس دسیسہ کاری اور دھوکے بازی الم نشرح ہے۔ اس بیان کی رو سے مردم شماری کے فارم میں قادیانیوں نے اپنے آپکو اس حیثیت میں قادیانی تسلیم کیا ہے کہ وہ توحید و رسالت پر ایمان رکھنے کے ساتھ ساتھ مرزا غلام احمد قادیانی کو بھی نبی مانتے ہیں۔ (نعوذ باللہ) یہ دعویٰ کتنا مضحکہ خیز ہے کہ قادیانی مسلمان ہیں لیکن آئینی طور پر انہیں مسلمان تسلیم نہیں کیا جاتا۔ جبکہ آئین مسلمانوں ہی نے بنایا ہے اور اگر آئین میں انہیں کافر قرار نہ بھی دیا جاتا تب بھی وہ کافر و مرتد تھے اور جب تک وہ عقیدہ ختم نبوت پر ایمان نہیں لے آتے کافر و مرتد ہی رہیں گے۔ اسرائیل سے دوستی کا انکار اس بے شرمی، بے حیائی اور ڈھٹائی سے کیا گیا ہے کہ ہمارا ایمان اس پر اور پختہ ہوگیا کہ لعنت اللہ علی الکاذبین کے حقیقی مصداق قادیانی ہی ہیں۔ یہ بات تاریخ اور صحافت کے ریکارڈ پر موجود ہے کہ اسرائیل میں قادیانی جماعت کا دفتر موجود ہے اور صرف قادیانیوں کو وہاں تبلیغ کی اجازت ہے۔ تل ابیب میں قادیانی مشن میں کام کرنے والے افراد کی تصویر نوائے وقت میں شائع ہوچکی ہے۔

مرزا طاہر اپنے اجداد کی طرح کافر، کذاب اور جاہل ہے۔ اس کا بیان قرآن و حدیث اور اجماعِ امت